21765- مسبوق (نماز میں دیر سے آنے والے) کی امامت

سوال

ایک شخص امام اور نمازیوں کے سلام پھیرنے کے بعد مسجد میں آیا لیکن ایک شخص کو نماز مکمل کرتے ہوئے پایا تو اس کی پہلو میں کھڑا ہو گیا تا کہ وہ مسبوق شخص اس کا امام بن جائے اور اسے جماعت کا ثواب حاصل ہو، کیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں ؟

اور کیا اس نے جو نماز اس مسبوق شخص کے ساتھ ادا کی ہے وہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ
تعالی کہتے ہیں :

"جب دیر سے آنے والا مسبوق شخص مسجد
میں آئے اور لوگ نماز ادا کر چکے ہوں تو وہ ایک اور مسبوق شخص کو نماز مکمل کرتے
ہوئے پائے اس کے لیے مشروع ہے کہ وہ نماز باجماعت کی فضیلت حاصل کرنے کی حرص رکھتے
ہوئے مسبوق شخص کے دائیں کھڑا ہو کر اس کے ساتھ نماز ادا کر لے اور وہ مسبوق شخص
امامت کی نیت کر لے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اور اسی طرح اگر امام کے سلام پھیرنے
کے بعد وہ کسی شخص کو انفرادی نماز ادا کرتا ہوا پائے تو اس کے لیے اس کے ساتھ مل
کر نماز ادا کرنا مشروع ہے، وہ اس کی دائیں جانب کھڑا ہو تا کہ جماعت کی فضیلت حاصل
ہو سکے.

اور جب مسبوق یا جو شخص اکیلے نماز
ادا کر رہا تھا سلام پھیر لے تو یہ شخص کھڑے ہو کر باقی ماندہ نماز مکمل کرے؛ اس
کی دلیل جماعت کی فضیلت والے عمومی دلائل ہیں.

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے نماز ختم ہونے کے بعد ایک شخص کو مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو
فرمایا :

"کون آدمی اس شخص پر صدقہ کرتے
ہوئے اس کے ساتھ نماز ادا کرے گا"

سنن ابو داود حدیث نمبر (574).